سوال

(565) اذان دینے والی مرغی کو ذبح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مرغی اذان دے تو اس کو ذبح کر دینا چاہیے یہ رجحان عام ہے۔ کیا یہ قرآن وسنت سے ثابت ہے؟ (محمد جہانگیر، آزاد کشمیر) (۱۸ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان دینے والی مرغی کو ذبح کر دینے کا رجحان غلط اور جاہلانہ توہم پرستی پر مبنی ہے۔ ضرورت ہو تو اسے ذبح کرنا بلا تردد جائز ہے۔ ممانعت کی کوئی دلیل نہیں۔ محض اذان کی وجہ سے اسے ذبح کر دینا جاہلانہ فعل ہے۔ شریعت میں اس کا کوئی اصل نہیں۔ پھر جانوروں کی مخصوص اوقات میں بولی پر اذان کا اطلاق عرف عام میں مجازی ہے۔ حقیقتاً نہیں۔ جس طرح کہ جمرات کو عامة الناس شیاطین سے موسوم کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 428

محدث فتویٰ